

II۔ مندرجہ ذیل اجزاء میں سے کسی (9) کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر برابر ہیں۔

- i. اقبال زبان پرستی اور وطن پرستی کے کیوں مخالف تھے؟
- ii. فقیر کی صدا کا حال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- iii. نام دیو کے کردار میں کون کون سی خوبیاں موجود تھیں؟
- iv. افسانہ "ایک کہانی بڑی پرانی" سے آپ کیا سبق اخذ کرتے ہیں۔
- v. ان الفاظ کے مترادف لکھیے۔ مسرت، قاعدہ، گمان، زنگان۔
- vi. رشید احمد صدیقی نے سید بشیر الدین کی زبان کی حلاوت کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے۔
- vii. مولوی عبدالحق نے ریاست حیدرآباد کن میں کیا اہم خدمات انجام دیں؟
- viii. تشبیہ کی تعریف کریں اور مثالوں سے وضاحت کریں۔
- ix. سفر نامہ کی تعریف کریں۔ آپ کی کتاب میں کون سا سفر نامہ آپ کو پسند ہے؟
- x. ان الفاظ کے متضاد لکھیے۔ ہنسنا، جینا، شام، فلک
- xi. اور مختصر کن انعامات سے نوازا گیا؟
- xii. جمیل الدین عالی کے کلام کی خوبیاں تحریر کریں۔

III۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کریں۔

(الف) گاندی جی سے نکل لینے کے بعد مولوی صاحب اردو کے قادیان عظیم بن گئے تھے اور بابائے اردو کہلانے لگے تھے۔ یہ صرف مولوی صاحب ہی تھے جو اردو کے لئے لڑتے بھڑتے تھے اور اردو کے پروپیگنڈے کے لئے کسی سے ایک پیر طلب نہیں کرتے تھے۔ ان کے پیر طریقت سر سید احمد خان سارے ملک میں گھوم پھر کر چندے اگا ہا کرتے تھے مگر مولوی صاحب کہا کرتے تھے کہ کسی سے چندہ مانگتے مجھے شرم آتی ہے۔ یہ کام میرے بس کا نہیں ہے۔ چنانچہ سارے اخراجات مولوی صاحب اپنی بخشش سے پورے کرتے تھے۔

(ب) اور جیسے اس انار کے سارے چلنے چول ان پر برس گئے۔ پھر بھی نہ جانے کیسے ان کا کاہتا ہوا ہاتھ بے اختیار آگے بڑھا۔ درمیانی گول میز جیسے انہیں نظر نہیں آ رہی تھی۔ یہ میز پر اوندھ گئیں اور جانے کیسے انہوں نے میاں کی پتلون کا پانچویں مضبوطی سے منھی میں جکڑ لیا اور کہنے کی کوشش میں ہلپنے لگیں۔

IV۔ شاعر اور نظم کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کریں۔

(الف) لہر کھاتا ہے رگب خاشاک میں جس کا لہو
جس کے دل کی آنچ بن جاتی ہے سکہ رنگ دیو
دورٹی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر
دن کو جس کی اگلیاں رہتی ہیں ہنسی خاشاک پر

(ب) جو کہتا تھا اسے سب کہ گیا قرآن کے پردے میں

تازہ شربت کرتا رہے تغیر آزادی

نور سدا ہے سوسو، لئے رہو، کئے رشتے

بھگت مکمل ہے مگر حقیر آزادی

V۔ بحوالہ شاعر کسی ایک غزلیہ جز کی تشریح کریں۔

(الف) جو عدم کی جان ہے جو ہے پیام زندگی
اس سکوت راز، اس آواز کی باتیں کرو
نام بھی لیتا ہے جس کا اک جہان رنگ دیو
دوستو! اس نو بہار تاز کی باتیں کرو

(ب) لہجے گویے کہ پھر جفا بھی نہ کی
دشمنی کا سخی من لگا نہ ہوا
کٹ گئی احتیاط عشق میں عمر
ہم سے اظہار مدعا نہ ہوا

VI۔ درجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیں۔

(الف) غلامی ایک لعنت ہے۔

(ب) قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔

(ج) سیلاب کی تباہ کاریاں اور ہمارا کردار۔